شعبہ نشرو اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان
36-کے، ماڈل ٹاؤن لاہور، فون: 042-35869501، ای میل: media@tanzeem.org

26جون2024ء

پریس ریلیز

اسرائیلی درندوں نے حماس کے سربراہ اسماعیل ہنیہ کی ہمشیرہ کو کئی رشتہ داروں سمیت شہید کر دیا۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔

اسرائیل نے ایک مرتبہ پھر واضح کر دیا ہے کہ وہ غزہ پر ہولناک بمباری بند کرنے پر آمادہ نہیں۔ (اظہر بختیار خلجی)

لاہور(پ ر): اسرائیلی درندوں نے حماس کے سربراہ اسماعیل ہنیہ کی ہمشیرہ کو کئی رشتہ داروں سمیت شہید کر دیا۔اناللہ وانا الیہ راجعون۔اسرائیل نے ایک مرتبہ پھر واضح کر دیا ہے کہ وہ غزہ پر ہولناک بمباری بند کرنے پر آمادہ نہیں۔ یہ بات تنظیمِ اسلامی کے قائم مقام امیر **اظہر بختیار خلجی** نے ایک بیان میں کہی۔ انہوں نے کہا کہ حقیقت یہ ہے کہ اسرائیل سرزمینِ غزہ کو صفحہ ہستی سے مٹانے پر تُلا ہوا ہے۔اسرائیل کے اعلیٰ عہدیدار کھلم کھلا دھمکی دے رہے ہیں کہ نہ صرف غزہ بلکہ مغربی کنارے سے بھی فلسطینیوں کا صفایا کر دیا جائے گا اور جس مسلمان ملک میں بھی حماس کی قیادت ور ہنما موجود ہیں ان کی ٹارگٹ کلنگ کی جائے گی۔ مسلمان ممالک کو اب فیصلہ کرنا ہوگا کہ کیا وہ گیدڑ کی طرح ذلت ورسوائی کی زندگی گزارتے رہیں گے یا بہادری سے لڑتے ہوئے اسرائیلی درندگی اور غنڈہ گردی کا دندان شکن جواب دیں گے۔اسماعیل ہنیہ کے خاندان نے ہزاروں فلسطینی مسلمانوں کی طرح جام شہادت نوش کر کے اُخروی کامیابی حاصل کرلی ہے اور غزہ کے غیور مسلمانوں کا خون اسرائیل کے خلاف تحریکِ مزاحمت کو نئی طاقت اور قوت بخشے گا۔ان شاءاللہ! حقیقت یہ ہے کہ اسماعیل ہنیہ اور غزہ کے تمام مجاہدین وعوام کا اپنے پیاروں کی شہادتوں پر مثالی صبر وضبط، استقامت، عزمِ مصمم اور شجاعت امتِ مسلمہ کے لیے قابل تقلید ہے۔ دوسری طرف 57 مسلمان ممالک ایک بڑی فوج اور ہر قسم کے جدید اسلحہ کے حامل ہیں لیکن دنیا کی محبت اور موت کے خوف نے انہیں بزدل بنا رکھا ہے۔ان کی بزدلی اور کم ہمتی کا یہ عالم ہے کہ اسرائیلی مظالم کے خلاف کھل کر آواز بلند کرنے کو بھی تیار نہیں۔اُنہوں نے کہا کہ مسلمان ممالک متحد ہو کر اسرائیل کے لیے اپنی زمینی، بحری اور فضائی حدود کی بندش، سفارتی تعلقات کے خاتمے، اسرائیل نواز کمپنیوں کی مصنوعات کے مکمل اور مستقل بائیکاٹ اور تجارتی پابندیوں کے ذریعے اسرائیل اور اُس کے پشتی بانوں کو سبق سکھا سکتے ہیں۔ پھر یہ کہ اوآئی سی کے چارٹر کے مطابق فلسطینی مسلمانوں کی ہر طرح سے مالی اور عسکری معاونت کی جائے۔ مسلمان ممالک کے حکمران اور مقتدر طبقات یہ فراموش نہ کریں کہ اگر سقوطِ غزہ کا سانحہ رونما ہو گیا تو اسرائیل کا اگلا ہدف دیگر مسلمان ممالک ہی ہوں گے۔ اگر اب بھی وہ فلسطینی مسلمانوں کی مدد کے لیے عملی اقدامات نہیں اٹھاتے تو دنیا کی رسوائی کے ساتھ آخرت میں بھی مجرم قرار پائیں گے۔اللہ تعالیٰ غزہ کے مسلمانوں کی نصرت فرمائے اور امتِ مسلمہ کو غیرت ایمانی عطاء فرمائے۔آمین!

جاری کردہ

خورشیدانجم

مرکزی ناظم نشرواشاعت، تنظیم اسلامی پاکستان

Tanzeem-e-Islami

PRESS RELEASE: 26 June 2024

(Azhar Bakhtyar Khilji)

Lahore (PR): "The martyrdom of the sister, with family, of the Hamas leader Ismail Haniyeh, has proved once again that Israel is not willing to stop the horrific bombing on Gaza."

This was said by the acting Ameer of Tanzeem e Islami, **Azhar Bakhtyar Khilji**, in a statement. The acting Ameer said that Israel is bent on committing the heinous crime of erasing the existence of the Gaza Strip from the map. High-ranking officials in Israel are openly declaring that they will commit genocide not only in Gaza but also the West Bank. They are bluntly declaring that Israel will carry out targeted assassination of Hamas leaders wherever they are present in Muslim countries. Muslim nations must now decide whether they will continue to endure a hopeless life of humiliation or respond with determination to Israeli brutality and thuggery. The family of Ismail Haniyeh, like tens of thousands of Palestinian Muslims, has achieved success by embracing martyrdom, infusing new strength and vigor into the resistance movement against Israel. *In Sha Allah!* The truth is that Ismail Haniyeh, all the mujahideen and the masses of Gaza are exemplary in their patience, perseverance, resilience, determination, and courage for the Muslim community. On the other hand, 57 Muslim countries possess a large army and all kinds of modern weapons but have been rendered cowardly by the love of petty worldly gains and the fear of death. The acting Ameer lamented that such is the cowardice, spinelessness and lack of honor of the Muslim countries that they are unwilling to even raise a strong voice against Israeli atrocities. The acting Ameer said that, united, the Muslim countries can teach a lesson to Israel and its supporters through the closure of their land, sea, and airspace for the Zionists, termination of diplomatic relations, a complete and permanent boycott of Israeli-friendly companies, and trade restrictions against the Zionists and their supporters. Furthermore, according to the OIC charter, all kinds of financial and military assistance should be provided to Palestinian Muslims. Muslim leaders and their military establishments should not forget that if the fall of Gaza occurs, Israel's next target will be other Muslim countries. If the leaders of Muslim countries do not take practical measures to help the Palestinian Muslims, then not only will their ignominy in this world continue but they will appear as criminals before Allah *(SWT)* on the Day of Judgement. May Allah *(SWT)* grant victory to the Muslims of Gaza and endow the Muslim Ummah with faith-based zeal. *Ameen!*

Issued by:
Khursheed Anjum
Markazi Nazim Nashr o Ishaat